غیر سودی بنکاری کے لئے پروجیکٹ کی تیاری

دوسرا فقہی سمینار منعقدہ: ۸-۱۱ر جمادی الاول ۱۴۱۰ھ مطابق ۸-۱۱ر دسمبر ۱۹۸۹ء، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی

دوسرا فقہی سمینار سودی معاملات سے متعلق غور وفکر کے ذیل میں اس نتیجہ پر پہونچا کہ غیر سودی بینک کاری اور مقامی سطح پر ایسی سوسائٹیز کا قیام جو غیر سودی بنیادوں اور جائز شرعی عقود و معاملات کی بنیاد پر سرمایہ کاری اور امداد فراہم کرنے کا کام انجام دے، مفید ہوسکتا ہے، بشرطیکہ ان کاموں کی انجام دہی کے لئے ایسے نظام سامنے ہوں جو شرع سے متصادم نہ ہوں۔ اس وقت ملک میں ایسی کوششیں جاری ہیں، لیکن ان کوششوں میں باہم تنظیم اور یکسانیت کا فقدان ہے۔ یہ سمینار ضروری سمجھتا ہے کہ جدید بینکنگ کے اصولوں اور شریعت کے احکام کو سامنے رکھتے ہوئے غیر سودی بینک کاری کا ایک منصوبہ (Project) تیار کیا جائے جو نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کو سود کی حرمت سے بچائے اور ان کو معاشی استحکام بخشے بلکہ دیگر پسماندہ اور کمزور انسانی طبقات کو بھی سہارا دے سکے جو امت رحمۃ للعالمین کا فریضہ ہے۔

اس سلسلہ میں سمینار اسلامک فقہ اکیڈمی سے ایسے خاکہ اور منصوبہ (Project) کی تیاری کے لئے علماء وفقہاء نیز بینکنگ اور معاشیات کے ماہرین پر مشتمل ایک کمیٹی کی تشکیل کی سفارش کرتا ہے۔

☆☆☆